PRESS RELEASE

For immediate release

February 26, 2026

SECP Revises Shariah Screening Criteria for PSX-KMI All Share Index

ISLAMABAD, February 26: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has approved revisions to the Shariah screening criteria and methodology for the PSX-KMI All Share Index. The revisions align with international benchmarks and aim to strengthen investor confidence in Shariah-compliant capital market instruments.

The decision follows a high-level review meeting of the Committee on the Post-2027 Financial Sector Strategy, chaired by the Finance Secretary. The meeting emphasized accelerating the implementation of initiatives in line with the Federal Shariat Court's ruling. Progress on the ongoing transformation and next steps toward transitioning Pakistan's financial system to a Riba-free framework were reviewed. The SECP was directed to prepare a comprehensive plan for transforming SECP-regulated sectors into Shariah-compliant models and to develop a post-2027 strategy to sustain the transition.

The enhancement of Islamic indices forms part of this broader reform agenda under the SECP's Strategic Action Plan 2024-26 for enabling of Islamic finance in all regulated sectors.These measures are part of the ongoing implementation of the Federal Shariat Court's ruling and the 26th Constitutional Amendment relating to Article 38(1)(f), which mandate the elimination of riba from the financial system in a phased manner by December 2027.

The revised framework is expected to support the development of the Islamic capital market, facilitate informed investment decisions, and encourage listed companies to adopt Shariah-compliant capital structures.

Under the new criteria, the non-compliant debt-to-total assets ratio has been reduced from 37 percent to 33 percent, reflecting increased availability of Shariah-compliant financing and alignment with global practices. A Shariah compliance rating mechanism has been introduced, assigning three, four, or five-star ratings to qualifying companies to enhance transparency and enable investors to assess levels of compliance.

The list of Shariah-compliant companies for the PSX-KMI All Share Index will be published with a five-working-day objection window for evidence-based requests for revision. A mechanism has also been introduced for interim inclusion of newly listed companies, subject to screening and approval by the KMI Index Committee.

SECP has further advised PSX to consider additional enhancements, including reducing the non-compliant investments-to-total assets ratio from 33 percent to 30 percent, introducing quarterly index updates, and automating data collection.

Under the Shariah Governance Regulations, 2023, screening methodologies for Shariah-compliant securities require SECP approval. Accordingly, PSX, Al-Meezan Investment Management Limited, and Meezan Bank Limited jointly submitted the methodology for the PSX-KMI All Share Index, which was approved by SECP in May 2024.

ایس ای سی پی نے PSX-KMI آل شیئرانڈیکس کی شرعی اسکریننگ کے طریقہ کار میں نظرثانی کردی۔

اسلام آباد، 26 فروری: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے پی ایس ایکس کے ایم آئی آل شیئر انڈیکس کی شرعی اسکریننگ کا نظرثانی شدہ معیار اور طریقہ کار جاری کر دیا ہے۔
انڈیکس کی اسکریننگ میں ترامیم شریعہ کمپلائنٹ انڈیکس کو بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ کرنا اور شریعہ کمپلائنٹ حصص پر سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مزید مستحکم کرنا ہے۔

یہ فیصلہ پاکستان کے مالیاتی نظام کو سود سے پاک (ربا فری) فریم ورک کی جانب منتقل کرنے کے لیے جاری اصلاحات کا تسلسل ہے۔ اس سلسلے میں وزارت خزانہ میں فنانشل سیکٹر اسٹریٹیجی سے متعلق کمیٹی کے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس ہوا جس کی صدارت سیکریٹری خزانہ نے کی۔ اجلاس میں وفاقی شرعی عدالت کے دسمبر 2027 تک پاکستان کو ربا فری بنانے کے اقدامات پر عملدرآمد تیز کرنے اور آئندہ اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت خزانہ نے ایس ای سی پی کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے زیر نگرانی مالیاتی سیکٹر کو شرعی ماڈلز میں تبدیل کرنے اور بعدازاں اس تبدیلی کو مستحکم رکھنے کے لیے ایک جامع حکمت عملی تشکیل دے۔

وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے اور آئین کے آرٹیکل 38(1)(ف) سے متعلق 26 ویں آئینی ترمیم، جس کے مطابق دسمبر 2027 تک پاکستان کے تمام مالیاتی نظام سے مرحلہ وار انداز میں سود (ربا) کا خاتمہ کیا جانا ہے۔
شریعہ کمپلائنٹ ال انڈیکس کے نظرثانی شدہ فریم ورک سے سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے فیصلوں میں سہولت، اور لسٹڈ کمپنیوں کو بتدریج شریعہ کمپلائنٹ کیے جانے میں مدد ملے گی۔

انڈیکس کی اسکریننگ کے نئے معیار کے مطابق کمپنی کے غیر شرعی قرضوں کا کل تناسب 37 فیصد سے کم کر کے 33 فیصد کر دیا گیا ہے، جو شرعی مالیاتی سہولتوں کی بڑھتی ہوئی دستیابی اور عالمی طریقہ کار سے ہم آہنگ ہے۔ مزید برآں، شرعی مطابقت کی درجہ بندی کا نظام بھی متعارف کرایا گیا ہے، جس کے تحت اہل کمپنیوں کو تین، چار یا پانچ ستاروں کی درجہ بندی دی جائے گی، تاکہ شفافیت بڑھے اور سرمایہ کار مختلف سطح کی مطابقت کا جائزہ لے سکیں۔
پی ایس ایکس کے ایم آئی آل شیئر انڈیکس کے شرعی طور پر مطابقت رکھنے والی کمپنیوں کی فہرست کے لیے پانچ دن دیے جائیں گے جن میں کے دوران شراکت دار شواہد پر مبنی نظرثانی کی درخواستیں جمع کرائی جاسکیں گی۔ نئی لسٹڈ کمپنیوں کی عبوری شمولیت کے لیے بھی ایک طریقہ کار متعارف کرایا گیا ہے، جو شرعی اسکریننگ اور کے ایم آئی انڈیکس کمیٹی کی منظوری سے مشروط ہوگا۔

ایس ای سی پی نے پی ایس ایکس کو سفارش کی ہے کہ غیر شرعی سرمایہ کاری کا کل اثاثوں سے تناسب 33 فیصد سے کم کر کے 30 فیصد کر دیا جائے اور اسلامی انڈیکسز کو سہ ماہی بنیادوں پر اپ ڈیٹ کرنے، اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کے عمل کو ڈیجیٹل بنایا جائے۔
شرعی گورننس ریگولیشنز کے تحت شریعہ کمپلائنٹ سیکیورٹیز کی اسکریننگ کے طریقہ کار کے لیے ایس ای سی پی کی منظوری ضروری ہے۔